100

تحفہ کیوں نہ دوں؟

مؤلف

حضرت علامہ مولانا

محمد طفیل رضوی

تنظیم اہلسنت کراچی، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینہ کیوں نہ دوں

مؤلف

حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی

ناشر: تنظیم اہلسنت، کراچی، پاکستان

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موجودہ پُرفتن دور میں بدعقیدگی کا سیلاب مسلمانوں کے عقائد کو بہالیے جارہا ہے بدعقیدہ عناصر اپنے مال و دولت سے اپنے فریبی جال سے مسلمانوں کے ایمان پرڈاکہ ڈال رہے ہیں شہد دکھا کر زہر کھلانے والے مسلمانوں کا اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اہل اسلام پر کفر، شرک اور بدعت کے فتوے لگا کر اُن کو برگشتہ کرنے کی مذموم سازش میں مصروف ہیں مگر یہ بات یہ لوگ بھول گئے ہیں کہ جن کاموں کو یہ لوگ منع کرتے ہیں پھر خود ہی اسکا ارتکاب کرتے ہیں۔

ہم نے اس کتاب میں یہ کوشش کی ہے کہ اُن بدعقیدہ عناصر کو آئینہ دکھایا جائے اور ساتھ ہی اپنے مسلمان بھائیوں کو بھی فیصلے کا حق دیا جائے کہ شرک وبدعت کے فتوں کے پیچھے کیا راز پوشیدہ ہے، ہمارا سب سے بڑا مقصد عوام اہلسنت کے عقائد کو مضبوط کرنا ہے یہ کتاب ایک فیصلہ ہے، یہ کتاب ایک آئینہ ہے، یہ کتاب کسی پر بہتان نہیں ہے بلکہ مکمل اور تصاویری ثبوت پر مبنی ایک سچی حقیقت ہے مسلمانوں کے اسلامی عقائد کو شرک وبدعت کہنے والوں کو ہم آئینہ کیوں نہ دیں؟

ہاتھوں میں قرآن وحدیث رکھ کر مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ زنی کرنے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

توحید کے نام پر رسالت پر کیچڑ اُچھالنے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

اپنے مولویوں کو بڑے بڑے القابات دے کر اہل اللہ کی توہین کرنے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

ڈالر وریال سے مدد حاصل کر کے اہل اللہ کی مدد کو شرک کہنے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

ہر کام اپنے لئے جائز سمجھنے اور اہلسنت کے لئے بدعت کا فتویٰ لگانے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

انگریز سرکار اور اندرا گاندھی سے وفاداری کر کے غوث وخواجہ سے غداری کرنے والوں کو آئینہ کیوں نہ دیں؟

آیئے فیصلہ کریں، ایمان کی آنکھوں سے اس کتاب کا مطالعہ کریں، خدائے پاک جل جلالہ کو شاہد و موجود جان کر اس کتاب کا مطالعہ کریں اپنے بھائیوں تک اس کتاب کو پہنچا کر یہ ثابت کریں کہ حق اور سچ کیا ہے؟

سوال: بعض لوگ جشنِ ولادت کو بدعت کہتے ہیں مگر اپنے
دینی امور دینی مذاہب کا جشنِ ولادت مناتے ہیں
جس کی وجہ سے ہمارے مسلک دیوبند پر لوگ انگلیاں
اٹھاتے ہیں۔ ہم ان فعل پر ان لوگوں کو کیا جواب
دیں۔ ایسے لوگوں سے ہمارا کوئی تعلق ہے؟ قرآن
وحدیث کی روشنی میں جواب دیں مہربانی ہوگی۔

مولوی بازار نیشنل میڈیکل اسٹور
ترپن سیل [illegible]
محمد [illegible]

باسمہ تعالیٰ

الجواب ومنہ الصدق والقتواب

حامداً ومصلیاً:

واضح رہے کہ جو کام گناہ کا ہو اسے ترک
کرنا ضروری ہوتا ہے، یہ نہیں کہ سیاسی طور پر جائز ہو،
اور اس کی اجازت ہو، اور غیر سیاسی طور پر ناجائز ہو،
لہٰذا عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قسم
کے جلسے جو بدعات پر مشتمل ہوتے ہیں، ایسے جلسوں میں
سیاسی طور پر شرکت بھی درست نہیں۔

جہاں تک مزارات پر جانے کا مسئلہ ہے، تو اگر کسی
بزرگ کی قبر ہو، اور زیارتِ قبر کی غرض سے جائے،
اور اہلِ قبر سے مدد مانگنے سے مکمل اجتناب کرے، اور نہ
کسی بدعت کا ارتکاب کرے، تو کوئی گناہ کی بات نہیں، بلکہ
اجر وثواب کا باعث ہے،

بقیہ ص ۳ پر ملاحظہ فرمائیں

لیکن اگر بدعات و رسومات کا ارتکاب کرے
یا اہل قبر سے مرادیں مانگنے لگے، یا اس غرض سے
سفر کرے، جیسا کہ جاہل اور بدعتی لوگ کرتے ہیں،
تو پھر یہ ثواب کے بجائے اور گناہ ہوگا، خواہ جانے والا
عام آدمی ہو، یا سیاست والا ہو۔

نیز ترمذی شریف میں ہے۔

علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین تمسکوا بہا
وعضوا علیہا بالنواجذ وایاکم ومحدثات الامور فان کل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ
ضلالۃ۔ ترمذی شریف (ج ۲ ص ۲۸۷)

کتبہ
شاہ حسین شاہ
متخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری
ٹاؤن کراچی ۵۔
۲۹، ۵، ۱۴۲۵ھ ۲۰۰۴، ۷، ۱۸ء

دار الافتاء

الجواب صحیح
محمد عبد القادر

الجواب صحیح

جامعۃ العلوم الاسلامیہ
نائب رئیس دار الافتاء
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

آپ نے دو صفحات پر مشتمل فتوی ملاحظہ فرمایا یہ فتوی دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن کا ہے اس فتوی کے نیچے بنوری ٹاؤن کے مفتی کی اسٹیمپ بھی موجود ہے۔

(1) سوال اور مکمل فتوی پڑھنے کے بعد آپ نے خود ہی اندازہ لگالیا ہوگا کہ ان بے چاروں نے مکمل جواب نہیں دیا سوال کچھ اور ہے جواب کچھ اور ہے؟

(2) فتوے میں انہوں نے میلاد النبی ﷺ کے جلسے کو بدعت والا جلسہ لکھا ہے سیاسی اور غیر سیاسی شرکت کو بدعت اور نا جائز لکھا ہے چاہے شرکت کرنے والا کوئی بھی ہو۔

لہٰذا آپ ان کے مطابق دیو بندیوں کے جتنے بھی مولوی میلاد النبی ﷺ کے جلسے میں شریک ہوتے رہے ہیں جن میں مولوی سمیع الحق

،احترام الحق تھانوی ، پروفیسر غفور اور دیگر مولوی خطاب کر رہے ہیں لہٰذا اب یہ بنوری ٹاؤن والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام مولوی جنہوں نے میلاد النبی ﷺ کے جلسے میں شرکت کی ہے خصوص بالخصوص بنوری ٹاؤن کا سابق ٹھیکیدار مفتی محمود اور موجودہ ٹھیکیدار مولوی فضل الرحمن جو بارہ ربیع الاول کا جلوس ڈیرہ اسماعیل خان سے نکالتا ہے اور قیادت بھی کرتا ہے پہلے مفتی محمود کرتا تھا اب مولوی فضل الرحمن کر رہا ہے۔

(اس جلوس کے پوسٹر بھی موجود ہیں) اُن کے خلاف فتویٰ جاری کر کے یہ بات شائع کی جائے کہ یہ لوگ بدعت کے مرتکب ہوئے ہیں اور گمراہ ہیں لہٰذا ہم انہیں دیو بندی فرقے سے اور اپنے دار العلوم سے خارج کرتے ہیں۔

(3) مزارات سے متعلق فتوے میں لکھا ہے کہ اگر کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کی غرض سے جائے تو باعثِ اجر وثواب ہے۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہ لوگ مزارات پر جانے والوں کو بدعتی اور مشرک کہتے ہیں پھر آج یہ زیارتِ قبور کی غرض سے مزارات پر جانا کیسے جائز ہو گیا۔ مولوی صاحب ! اپنے ہی جال میں خود پھنس گئے؟

اس کے علاوہ مفتی محمود نے داتا صاحب کے مزار پر حلوہ تقسیم کیا، سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق کے جنازے پر پھول ڈالے گئے جو کہ ان کے نزدیک بدعت ہے پھر بھی اکابرین دیو بند نے اس کی نماز جنازہ پڑھاتے وقت پھول نہ اُٹھوائے پھر قبر پر بھی پھول ڈالے گئے (تصویر آگے موجود ہے) جماعت اسلامی کا نعمت اللہ آئے دن قبروں پر پھول چڑھاتا ہے پھر ان کو فنڈ دینے ان کے دار العلوم بھی جاتا ہے۔ کیا اس کے خلاف ان لوگوں نے کوئی فتویٰ دیا آپ ان کے فتوے کے مطابق ان تمام دیو بندی مولویوں کو اپنے فرقے سے باہر کرو اور ان سے اعلان برآت کرو۔

الحمد اللہ پروفیسر طاہر القادری اور گوہر شاہی نے مسلک اہلسنت کے خلاف کام کیا تو اکابرین اہلسنت نے ان سے برآت کا اعلان کیا اور ان پر گمراہ کا فتویٰ بھی لگایا ثبوت موجود ہے۔

دونوں باتوں دیکھ کر آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ طاہر القادری کو امیر اہلسنت قبلہ کاظمی صاحب علیہ الرحمہ نے اور گوہر شاہی کو دار العلوم امجدیہ کے علماء نے سب سے پہلے اہلسنت سے خارج اور گمراہ کا فتویٰ لگایا لہذا اب تم بھی ایسا کرو اگر اپنے قول و فعل میں سچے ہوتو؟

ضربِ مؤمن

شہداء کے اجساد سے تازہ خون کے فوارے پھوٹ پڑے

بلڈوزروں کو قبروں کی طرف جونہی بڑھایا گیا بلڈوزر بند ہوگئے انجینئروں کی سر توڑ کوشش کے باوجود بلڈوزر ٹھیک نہ ہوسکے، امریکیوں نے عاجز آکر

شہداء کی کرامات اور حیات کو تسلیم کیا اوپر دی گئی سُرخی ضرب مومن اخبار کی ہے اس میں اُنہوں نے شہداء کی کرامت اور حیات کو تسلیم کیا ہے انہوں نے لکھا ہے کہ جب امریکی فوجی مجاہدین کا ڈین این حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹروں سمیت شہداء کے قبرستان پہنچے تو امریکیوں پر خوف طاری ہوگیا بلڈوزروں کو قبروں کی طرف جونہی بڑھایا گیا بلڈوزر بند ہوگئے انکی کوششوں کے باوجود بلڈوزر نہ چل سکے پھر قبروں کو کھدوایا گیا تو شہداء کے اجسام تروتازہ تھے اور اجسام سے تازہ خون کے فوارے پھوٹ پڑے۔ اس میں انہوں نے شہداء کی کرامت کو تسلیم کیا ہے کہ اُنہوں نے اپنی قبروں پر بلڈوزر نہ چلنے دیے۔ اپنے اخبارات میں لکھنے والے یہ وہی لوگ ہیں نے اپنی کتب اور تقریروں میں اولیاء کرام کی کرامات کا مذاق اُڑایا یہ تک کہہ دیا کہ یہ مر گئے یہ کچھ نہیں کر سکتے ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اب ان کا شرک کہاں گیا۔

دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے بعد میں شہداء کی حیات اور اجسام کو تروتازہ ہونے کو بھی تسلیم کیا ہے۔
حالانکہ ان کے نزدیک شہداء اللہ تعالیٰ کے پاس زندہ ہیں اپنی قبروں میں زندہ نہیں ہیں۔ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے یہ لکھ کرخود ہی ثابت کر دیا کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اپنی قبروں میں جسم اور روح کے ساتھ زندہ ہیں یا پھر افغانستان میں ان لوگوں کا مفاد تھا وہاں انہوں نے اپنی جاگیرداری قائم کر رکھی تھی وہاں انہوں نے ہزاروں بے قصور مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اُتروایا کیا اسی لئے وہاں کا منظر دیکھ کر اپنا عقیدہ بدل دیا؟

قبر پر دعا کرنا

میت کے پاس جا کر اور اولیاء کے پاس جا کر طریقہ الگ ہے؟

قبر پر دعاء کا طریقہ:

سوال: قبر پر کھڑے ہو کر دعاء مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ (محمد عمر، ٹنڈو آدم)

جواب: قبر کے پاس دعاء کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ وہاں جا کر پائنتی کی جانب کھڑے ہو کر پہلے سلام کریں، سلام کے الفاظ یہ ہونے چاہئیں "السلام علیکم دار قوم مومنین، وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون، ونسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ" اس کے بعد سورۂ یٰسین، آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا پہلا اور آخری [illegible] پڑھے جائیں۔ اس کے بعد میت کے چہرے کی طرف رخ کر کے دعا کی جائے، اگر اولیاء کی قبور ہوں تو قبلہ رخ دعا کی جائے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو سکے اور مرحوم کے لئے جو آیات وغیرہ پڑھی گئی ہیں ان کا ایصال ثواب کیا جائے کہ یا اللہ میں نے جو پڑھا اس کا ثواب مرحوم اور باقی تمام مرحومین کو پہنچا دیں۔

ہفت روزہ ضرب مومن کے اہم مضمون آپ کے مسائل کا حل میں مفتی محمد سے پوچھا گیا کہ قبر پر کھڑے ہو کر دُعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

کتنے شرم کی بات ہے کہ مفتی نے ایک عام میت کی قبر پر دُعا مانگنے کا طریقہ الگ بیان کیا اور اللہ تعالیٰ کے ولی کی قبر پر جا کر دُعا مانگنے کا طریقہ عداوت کیساتھ بیان کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ یہ طریقہ اسلئے ہے تا کہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو اسی سے ان کی اولیاء کرام سے عداوت کا پول کُھل گیا اور ساتھ ہی یہ بھی پتہ چل گیا کہ شرک اُن لوگوں کی رگ و پے میں بسا ہوا ہے اسی لئے یہ بات لکھی ورنہ کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کر سکتا۔

سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا اور خوشبو پھیلا کر تشریف لے جانا ÷

آج بھی وہ سب کچھ روز اول کی طرح یاد ہے اس دن کو شاید میں کبھی نہ بھول سکوں جب میرا چھوٹا بھائی بڑی امید، بڑی آس اور مان سے ساتھ میرے پاس آیا تھا۔

بھائی جان پلیز میں آپ کے پاس بڑی امیدیں لیکر آیا ہوں آپ جانتے ہیں کہ بھابی ہمیں اپنے ساتھ رکھنا نہیں چاہتی اور میں کہیں اور رہ نہیں سکتا آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کا دیا سب کچھ ہے اگر آپ مجھے کچھ پیسے ادھار دے دیں جن سے میں اپنے رہائش کا انتظام کر سکوں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

وقار میرا چھوٹا بھائی تھا وہ میرے ساتھ ہی رہتا تھا لیکن میں اپنی بیوی سے بہت ہی مجبور تھا اس کا بس ایک ہی مطالبہ کہ یہ گھر میرا ہے میں نے اپنے سکون کے لئے بنوایا ہے،

خریدیں گے؟

کیوں، اس گھر میں کیا برائی ہے، یہ گھر بھی تو میں نے بڑے ارمان سے تم لوگوں کے لئے بنوایا تھا میں نے گھورتے ہوئے پوچھا۔ ارمان، ہوں ں بیگم نے طنز سے کہا۔ کیوں کیا برائی ہے اس گھر میں؟ مجھے اب غصہ آنے لگا۔ سنئے جی میں یہ سب کچھ نہیں جانتی، میں نے کہہ دیا آپ ان لوگوں سے کہیں کہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنا کہیں انتظام

فضائل درود شریف

ابو عبیداللہ بن عمر قواریری رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا، وہ مر گیا۔ ایک دن میں نے اس کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا تو کہنے لگا میری عادت تھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی نے سنا اور نہ کسی دل پر گزرا۔ (گلشن جنت)

شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت درود بعدد معین پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ منہ لاؤ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ اس کے بعد وہ بیدار ہوگیا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو باقی تھی۔

دیوبندیوں کا روزنامہ اخبار اسلام کیساتھ ہر بدھ کو ایک میگزین بنام خواتین کا اسلام شائع ہوتا ہے اس کا صفحہ نمبر ۱۰ جو آپ کے سامنے ہے اس پر فضائلِ درود شریف کے متعلق دو حکایات پیش کی ہیں۔

پہلی حکایات میں اُنہوں نے ثابت کیا ہے کہ کاتب کی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت سے بخشش ہوگئی یہ لکھ کر انہوں نے خود ہی اپنے عقیدے پر کلہاڑا مارا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ نہیں دے سکتے۔

یہ نادان سوچیں کہ جس کے نام سے بخشش مل جائے خود اس کی ذات پاک کے فیضان کا کیا عالم ہوگا۔

دوسری حکایت میں اُنہوں نے اُس شخص کا واقعہ لکھا ہے جو کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا ایک رات سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے رُخسار پر بوسہ لیا صبح تک سارے گھر میں مُشک کی خوشبو باقی تھی۔

اب ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ تشریف لائے جب ہی تو بوسہ لیا اور خوشبو باقی رہی اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی آیا تھا اب اُن کے عقیدے کے مطابق کہ نبی (معاذ اللہ) مر کر مٹی میں مل گئے کار خود اُنہوں نے ہی کر دیا کیونکہ جو باقی نہ ہو وہ بوسہ کیسے لے سکتا ہے اور پھر اس کی خوشبو باقی کیسے رہ گئی۔

اب اُنہیں خود سوچنا چاہئے کہ ہم تو خود اپنے عقیدے کے مخالف ہو گئے لہٰذا ہمارا عقیدہ باطل ہے۔

قل خوانی، قرآن خوانی اور اجتماعی دُعا کے متعلق دیوبندی مفتی کا فتویٰ:-

ضربِ مومن کراچی

ہفت روزہ

جلد 5 | 10 تا 16 صفر 1422ھ مطابق 4 تا 10 مئی 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 19

آپ کے مسائل کا حل

قل خوانی اور قرآن خوانی

سوال: ہمارے ہاں کسی کی وفات کے بعد ایک مقررہ دن میں لوگ ایصالِ ثواب کیلئے قرآن خوانی اور قل خوانی کرتے ہیں شرعاً اس کی کیا حیثیت ہے؟ (خواجہ محمد اجمل۔ بہاولپور)

جواب: اپنے طور پر الگ سے ایصالِ ثواب کیلئے قرآن پڑھ لینا چاہئے، مذکورہ صورت سنت سے ثابت نہیں، لہٰذا اس کا چھوڑنا ضروری ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

وتر کے بعد اجتماعی دُعا

سوال: ہمارے ہاں وتروں کے بعد اجتماعی دُعا مانگی جاتی ہے بعض علماء اس کو بدعت کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں درست ہے۔ (خواجہ اجمل، بہاولپور)

جواب: جو علماء اس کو بدعت کہتے ہیں ان کی بات صحیح ہے۔

واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

دیوبندیوں کا عمل نمبر 1

ہفتہ 7 ذی الحج 1421ھ - 3 مارچ 2001ء صفحات 12 قیمت 5 روپے

حق نواز کے ایصال ثواب کیلئے رسم قل ادا کی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے عوام کو امن کی تلقین کی

خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکن گرفتار کر لئے گئے

جھنگ (آن لائن / این این آئی) صادق گنج میں قتل کیس میں سزائے موت پانے والے سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز کی روح کے ایصال ثواب کیلئے جمعہ کو رسم قل ادا کی گئی۔ سخت حفاظتی انتظامات میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے کارکنوں اور عوام کو پرامن رہنے کی تلقین کی۔ دریں اثناء خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حق نواز کی رسم قل جمعہ کی صبح 10 بجے جھنگ کے غازی چوک محلہ احمد نگر میں اس کی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ میں ادا کی گئی۔ اس موقع پر سپاہ صحابہ کے قائم مقام صدر شیخ حاکم علی اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔ جھنگ کے تمام حساس (باقی صفحہ 11۔ نمبر 19)

دیوبندی مفتی نے جس کام کو بدعت کہا انہی کی تنظیم سپاہ صحابہ نے اس پر عمل کر کے دکھایا اب سپاہ صحابہ پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

دیوبندیوں کا عمل نمبر2

روزنامہ آغاز کراچی

بانی محمد فاروقی

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

قیمت 3 روپے

جلد نمبر 40	بدھ 3 رجب المرجب 1423ھ 11 ستمبر 2002ء	شمارہ 246

پاسبان لیاری ٹاؤن کے سابق صدر مرحوم الطاف ... قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا

دیوبندیوں کی تنظیم پاسبان کے سابق صدر کے چہلم کی تقریب میں قرآن خوانی اور میلاد کی محفل منعقد کی گئی اب دیوبندی مفتی کیا فتویٰ لگائیں گے؟

مفتی صاحب سے سوال ہے کہ نماز کے بعد اور وتر کے بعد اجتماعی دُعا بدعت ہے اور رائیونڈ کے اجتماع میں جائز؟
اگر رائیونڈ کا اجتماع دُعا کے لئے نہیں ہوتا تو کیا فرض نماز دعا کے لئے ہوتی ہے؟
جس طرح اجتماع کے بعد دُعا ہوتی ہے اسی طرح نماز کے بعد دعائے ثانی ہوتی ہے۔
دیوبندیوں کے امام مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھا ہے
کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی چیز نفع نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی چیز شفا نہیں دے سکتی
اور جو یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نبی یا ولی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں یا شفا دے سکتے
ہیں وہ مشرک ہے۔

ضربِ مؤمن

آپ کے مسائل کا حل

کسی دینی مجلس کے اختتام پر دعا مانگنا

دیوبندی امام کا فتویٰ

ہفت روزہ الہلال

دینی مسائل کا شرعی حل

مفتی صالح محمد کاروڑی

بطور علاج دم کر کے گرہ لگانا

محمد انور احسان ---- بنوں

سوال: ہمارے ہاں جب کسی کو خسرے کی بیماری ہو جاتی ہے تو یہ بیماری پھر گاؤں میں پھیلتی ہے تو اس سے بچوں کو بچانے کے لئے لوگ امام صاحب کے پاس ایک دھاگہ لے جاتے ہیں وہ دھاگے پر ایک قرآنی آیت پڑھ کر دم کر دیتے ہیں اور اس پر گرہ لگا دیتے ہیں اس طرح وہ سات گرہیں لگاتے ہیں پھر وہ دھاگہ بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تو عام طور پر وہ خسرے سے محفوظ رہتا ہے تو اس طرح دھاگہ باندھنا جائز ہے؟

جواب: بطور علاج مذکورہ بالا طریقے پر دھاگے میں گرہ ڈال کر پہننا جائز ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

اُوپر اخبار الہلال کا تراشہ ہے جس میں پوچھا گیا ہے کہ دم شدہ دھاگہ باندھنے سے بیماری دور ہو جاتی ہے اور کیا یہ جائز ہے تو مفتی صالح محمد صاحب نے اسے جائز کہا ہے؟
ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں ان لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کچھ نہیں دے سکتے اولیاء اللہ کچھ نہیں دے سکتے تو پھر آج دھاگے سے شفا ملنا کیسے شروع ہو گئی کیا دم کیا ہوا دھاگہ ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے بھی زیادہ معتبر ہے۔
مفتی صالح محمد کاروڑی اپنے امام کے فتوے کے مطابق مشرک ہو جانے چاہئیں۔

اللہ ھو کا ورد بے معنٰی ہے (معاذ اللہ)

ہفت روزہ

غزوہ لاھور

26-9-2003 تا 2-10-2003

اللہ ہو کا ورد بے معنی، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طیبی

ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے، اللہ تعالیٰ کو خدا نہیں کہنا چاہیے

بے خبری کی حالت میں دشمن پر حملہ کرنا جائز ہے، بیوی کو خاوند کے حکم پر نفلی عبادت چھوڑ دینی چاہیے

ہفت روزہ غزوہ کے پروگرام آن لائن فتویٰ میں الشیخ محمد یوسف طیبی کے ٹیلی فونک جوابات

اُوپر غزوہ اخبار کا تراشہ موجود ہے یہ غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث فرقے کا اخبار ہے اس میں اہلحدیث مولوی نے اللہ ہُو کے ورد کو بے معنٰی قرار دیا ہے اب دوسری لائن میں خود ہی پھنس گیا اس نے کہا کہ ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے۔ جواب خود ہی مولوی نے دیا کیونکہ قرآن مجید اور حدیثوں کی ساری کتابوں میں "اللہ ہُو" کے ورد کو ناجائز ہونا کوئی ثابت نہیں کر سکا ہر مولوی کو چیلنج ہے کہ وہ اس ورد کو حرام ثابت کر کے دکھائے۔

انہیں اپنے کالے دلوں کے باعث اللہ ہُو کہنے میں لذت میسر نہیں آتی اسلئے اُس ورد کو بے معنٰی کہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے دلوں کی صفائی کریں لذت خود بخود ملے گی۔

27 اپریل 2003ء نوائے وقت سنڈے میگزین

مولانا مودودی نے کہا

میری والدہ کو آخری وقت تک پتہ نہیں چلا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں

جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن کی سلسلے وار یادداشتیں (4)

☆ پنجاب میں ہر روز تقریباً ڈھائی ہزار عرس ہوتے ہیں اور ہر آدمی ہر سال ایک عرس میں اپنے اہل خانہ کے ہمراہ لازمی شریک ہوتا ہے بدعت کے خلاف جہاد [illegible] کے اس جہاد کے نتیجے میں بدعتوں کو کم اور سکوں کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے

☆ میں این ایس ایف میں ہی تھا جب ہم نے پروگرام بنایا کہ جمعیت کے نوجوانوں کو اپنا ہم خیال بنانا چاہیے۔ چنانچہ اس حکمت عملی کے تحت میں جمعیت کے نوجوانوں سے رابطہ رکھے [illegible] صدیقی صاحب تھے، انہیں اپنا ہم خیال بنانے میں [illegible] یہ بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی کہ وہ مجھے اپنا ہم خیال بنانے کے لیے مجھ پر کام کر رہے تھے

[illegible]

27 اپریل 2003ء کو یہ انٹرویو نوائے وقت اخبار کے سنڈے میگزین کے محترم اصغر عبداللہ نے جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل سے انٹرویو لیا اس انٹرویو میں منور حسن نے اقرار کیا کہ مولوی مودودی نے ایک بار مجھ سے کہا کہ میری والدہ کو آخری وقت تک یہ معلوم نہیں تھا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں۔

جو آدمی اپنی ماں کو دھوکہ دے اور دھوکے میں رکھے وہ شخص اسلام سے کیسے وفاداری کر سکتا ہے مودودی کی کتاب تفہیم القرآن پڑھیں آپ خود بے ساختہ بول اٹھیں گے کہ مودودی اسلام کا غدار ہے۔

جلد ۷ شمارہ ۴۳ ۲۰ تا ۲۶ شعبان ۱۴۲۴ھ مطابق ۲۷ اکتوبر ۲ نومبر ۲۰۰۳ء

پچھلے صفحے پر سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق دیو بندی کا جنازہ رکھا ہے جس پر پھول ڈالے ہوئے ہیں یہ تصویر کسی سُنی اخبار کی نہیں بلکہ دیو بندیوں کے اخبار ضربِ مومن کی ہے ہم اسے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اوپر تصویر میں تین قبروں کی تصویریں بھی ہیں تینوں قبریں سپاہ صحابہ کے قائدین کی ہیں ایک قبر حق نواز جھنگوی کی ہے دوسری ضیاء الرحمٰن فاروقی کی ہے اور تیسری قبر اعظم طارق کی ہے یہاں بھی تینوں قبروں پر پھول ڈالے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی قبر پر کتبے نصب ہیں جن پر عبارات بھی درج ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی قبروں پر پھول ڈالنے کو بدعت کہتے ہیں اور برکت کیلئے کتبے نصب کر کے اس پر مُتبرک کلمات لکھنے کو بھی ناجائز وحرام کہتے ہیں آج اپنے مولویوں کے جنازے اور قبروں پر پھول ڈال کر اور کتبے نصب کر کے ان کا بدعت وحرام کا فتویٰ کیا سمندر میں ڈوب گیا۔

ہم سمجھ گئے کہ جو کام ان کے مولویوں کیلئے کیا جائے وہ جائز ہے اور جو کام مسلمانوں کیلئے ہو وہ ناجائز اور حرام ہے۔

سرکارِ اعظم ﷺ کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منا رہے ہیں!

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے سوسالہ یوم ولادت کے سیمینار سے قاضی حسین احمد، فاروق لغاری، نورانی، میاں اسلم اور دیگر معزز مقررین خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار کے موقع پر فاروق لغاری، شاہ احمد نورانی ہاتھ ملا رہے ہیں

اساس" راولپنڈی"
27 ستمبر 2003ء

سامنے تصویر اساس اخبار کی ہے اس میں جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سوسالہ یومِ ولادت کے موقع پر سیمینار منعقد کیا گیا ہے جس کا انعقاد جماعت اسلامی نے کیا۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکارِ اعظم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر آج ایک سوسال بعد مودودی کا یومِ ولادت کیسے جائز ہو گیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت اسلامی ہر چیز میں منافقانہ چال تو ویسے ہی چلتی ہے اس کام میں بھی منافقانہ چال کا پردہ فاش ہو گیا۔

بوقتِ تعزیت ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے دیوبندی مفتی کا فتویٰ :-

بوقتِ تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین متین دریں مسئلہ کہ آج کل یہ عام دستور ہے کہ تعزیت پر آنے والے لوگ ہاتھ اٹھا کر میت کے حق میں دعاء کرتے ہیں، شرعاً یہ عادت ہے یا نہیں؟ مسائل رفعین میں شاہ محمد اسحٰق صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس دعاء کو جائز لکھا ہے۔ نیز بعض علماء نے بخاری و مسلم کی ایک روایت "رفع یدیہ ثم قال اللهم اغفر لعبید أبی عامر" سے استدلال کرتے ہوئے اسے جائز قرار دیا ہے۔ اس کی مکمل تحقیق مطلوب ہے۔

(سائل: حافظ شوکت علی خادم خانقاہ فیض ادریس صادق آباد)

جواب: تعزیت کے معنی ہیں کسی مصیبت زدہ انسان کو صبر دلانا، ڈھارس بندھانا۔ اس کا اصل مقصد میت کے لواحقین اور اعزہ و اقارب کو صبر کی تلقین کرنا ہے۔ اس موقع پر میت کے لئے دعاء کرنا بھی جائز بلکہ مستحسن ہے۔ مگر یہ تعزیت کا کوئی لازمی جز نہیں کہ اس کے بغیر تعزیت نہ ہو سکے۔ اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ اٹھائے بغیر دعائیہ کلمات کہہ دیے جائیں۔ کتب حدیث وفقہ میں کہیں بھی تعزیت کے موقع پر ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں۔ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تصریح کی ہے کہ اہل میت سے یہ الفاظ تعزیت کی جائے أعظم الله أجرك وأحسن عزائك وغفر لميتك۔ (تبیین الحقائق: ص ۵۸۹ ج ۱، النہر الفائق ص ۴۰۳ ج ۱، رد المحتار، ص ۱۳۹ ج ۳ وغیر ها من کتب الفقہ)

اگر اس موقع پر ہاتھ اٹھانا کسی درجے میں ثابت ہوتا تو فقہاء اس کا ذکر کرتے مگر کسی ایک فقیہ نے بھی اس کا ذکر نہ کیا، نہ صراحۃً نہ اشارۃً۔ اسی عدم ثبوت کی بناء پر اکابر نے بھی اس کی ممانعت ذکر فرمائی ہے۔ چنانچہ مفتی اعظم ہند حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

میت کی تعزیت کے لئے جانا جائز ہے۔ تعزیت تین دن کے اندر ہو سوائے اس کے جو تین دن کے بعد سفر سے آئے۔ مگر وہاں جا کر التزاماً فاتحہ پڑھنا بے ثبوت ہے۔ (کفایت المفتی ص ۱۳۱ ج ۴)

حسین احمد فیصل آباد میں قاری نور محمد کے لواحقین سے تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

قاضی حسین احمد مفتی ... احمد خان شہید کے لئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

صوبائی وزیر شعیب بخاری جامعہ احمدیہ کے مہتمم مفتی نعیم کے ہمراہ ... فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

دیوبندی مفتی نے ہاتھ اُٹھا کر بوقتِ تعزیت دُعا کرنے کو بدعت کہا اَب آپ کے انہی کے دیوبندی مولوی چاروں جگہوں پر بقول انہی کے بدعت کا ارتکاب کرتے ہوئے پکڑے گئے اَب ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

غیب دانی کا دعویٰ گمراہی ہے۔

غیب دانی کا دعویٰ

سوال: بعض لوگ جو تعویذات اور مختلف اعمال کے ذریعے جادو وغیرہ نکالنے کا عمل کرتے ہیں وہ غیب دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟
(امین السلام۔ کویت)

جواب: غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ اس بارے میں قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی واضح نصوص موجود ہیں لہٰذا سوال میں ذکر کردہ لوگوں کی طرف سے غیب دانی کا دعویٰ محض باطل اور گمراہی ہے۔ ایسے لوگوں کے پاس علاج معالجے کے لئے جانا جائز نہیں۔ احادیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

اخبار ضربِ مومن کا مشہور کالم آپکے مسائل کا حل میں سوال کیا گیا ہے کہ غیب کی باتیں (چھپی ہوئی باتیں) صُرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کوئی اگر غیب جاننے کا دعویٰ کرے تو اس کا دعویٰ باطل ہے اور گمراہی پر مبنی ہے۔

دیوبندی مولویوں کی باتوں میں یہ تضاد کیوں؟

اسلامی صحافت کا معمار

ضربِ مومن

کراچی

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

جلد 8 شمارہ 28 13 تا 19 جمادی الاول 1425ھ مطابق 2 تا 8 جولائی 2004ء قیمت 7 روپے

فاتح قادیانیت کا المناک وصال ایک لاکھ عقیدت مندوں کی جنازہ میں شرکت

اوپر اخبار میں مولوی چنیوٹی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ چنیوٹی کے بارے میں ایک بزرگ نے پیشن گوئی کی تھی کہ چنیوٹی کو قاتلانہ حملے میں موت نہیں آئے گی بلکہ طبعی موت مرے گا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ایک طرف مفتی محمد (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ چھپی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کے سوا جو بتائے وہ گمراہ ہے اب چنیوٹی کے بزرگ استاد کے بارے میں کیا خیال ہے اور ساتھ ہی اپنے اخبار کے بارے میں جس کے اندر آپ نے غیر اللہ کو علم غیب جاننے والا لکھا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بزرگ استاد کی پیشن گوئی سچ ثابت ہوئی۔

روزنامہ
عوام
کراچی
3

روزنامہ
انصاف
کراچی

مولانا اعظم طارق جھنگ میں
سپرد خاک ملک کے کئی شہروں
میں ہڑتال اور مظاہرے
2 امام بارگاہیں 4 مزار نذر آتش

صفحے پردو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہوں اور مزارات کو نذرِ آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان تصاویر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملکِ پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں اُن کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چھُپا ہوا ہے۔

جلد ۷ شمارہ ۲۲ ۲۰ تا ۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ مئی ۲۰۰۲ء

جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو

مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ

جذبۂ احیاءِ سنت

یہ مضمون ضربِ مومن میں لکھا تھا اس میں اُوپر بڑے حروف سے دیوبندی مولوی کو قاسم العلوم والخیرات لکھا ہے۔ جس کے معنی ہیں "علم کو تقسیم کرنیوالا"۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ دیوبندی حضرات سرکار ﷺ کو قاسمِ نعمت نہیں سمجھتے اور اپنے مولوی کو قاسم العلوم والخیرات مانتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس مضمون کے آخری پیراگراف میں ہے کہ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی مدینے شریف میں بغیر جوتے جایا کرتے ہیں اور ادب کرتے تھے۔ آج ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ ہم اہلسنّت جب مدینے میں بغیر چپل گھومتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ بریلوی لوگ کتنے عجیب لوگ ہیں ان کے پاس پہننے کے لئے جوتی بھی نہیں۔ آج یہ لوگ جواب دیں کہ اہلسنّت پر فتویٰ لگانے سے پہلے اپنے دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی کی بھی خبر لے لینا یوں نہ ہو کہ سرکار ﷺ کی نفرت میں اپنے مولوی کو بھی غسل دے دو۔

قبر پر پھول چڑھانا یا ڈالنا جائز ہے۔

ضربِ مومن

آپ کے مسائل کا حل

قبرستان میں دیئے جلانا اور پھول پتیاں ڈالنا

سوال: قبرستان میں اگربتی یا دیئے جلانا یا قبر پر پھول پتیاں ڈالنا جائز ہے یا نہیں؟
(سید محمد قاسم، فیصل آباد)

جواب: دیئے اور اگربتیاں جلانا حدیث میں ممنوع ہے اور پھول پتیاں ڈالنے سے لوگوں کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے جو بے اصل ہے، اس لئے اجتناب لازم ہے، اور حدیث میں جو ہری شاخیں گاڑنے کا واقعہ منقول ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی خصوصیت ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 1

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 17 اگست 2004ء

2 سٹی

سٹی ناظم نعمت اللہ خان بابائے اردو مولوی عبدالحق کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں۔ (فوٹو ایکسپریس)

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 2

نماز جنازہ لیاقت علی خان

مولانا احتشام الحق نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں

ایک طرف منع کرنا اور دوسری طرف یہ کام کرنا کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

دیوبندیوں کی انوکھی بدعت :-

ضربِ مومن

آپ کے مسائل کا حل

ضربِ مومن

کراچی

آپ کے مسائل کا حل

خواتین کا قرآن خوانی کیلئے اجتماع

سوال: گھروں میں قرآن خوانی کی محفل منعقد ہوتی ہے، محلے کی اکثر خواتین اس میں [illegible] ہوتی ہیں، وہ وہاں جا کر اجتماعی طور پر قرآن پڑھتی ہیں، آخر میں اجتماعی دعاء کر کے ثواب میت کو بخشا جاتا ہے یا جس مقصد کے لئے قرآن پڑھا گیا ہوتا ہے، اس کے لئے دعاء ہوتی ہے، کیا شرعاً ایسا کرنا جائز ہے؟ (ایک سائلہ)

جواب: ایصال ثواب یا کسی جائز مقصد کے لئے انفرادی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحب کام ہے، لیکن اس کے لئے اجتماع، حدیث یا سلف صالحین سے ثابت نہیں، بالخصوص عورتوں کا اس مقصد کے لئے اپنے گھروں سے نکلنا اور اجتماع کرنا جائز نہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

دیوبندیوں کی انوکھی بدعت :

خواتین کا قرآن خوانی کیلئے اجتماع

سوال: گھروں میں قرآن خوانی کی محفل منعقد ہوتی ہے، محلے کی اکثر خواتین اس میں [illegible] ہوتی ہیں، وہ وہاں جا کر اجتماعی طور پر قرآن پڑھتی ہیں، آخر میں اجتماعی دعا کر کے ثواب میت کو بخشا جاتا ہے یا جس مقصد کے لئے قرآن پڑھا گیا ہوتا ہے، اس کے لئے دعا ہوتی ہے، کیا شرعاً ایسا کرنا جائز ہے؟ (ایک سائلہ)

جواب: ایصال ثواب یا کسی جائز مقصد کے لئے انفرادی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحب کام ہے، لیکن اس کے لئے اجتماع، حدیث یا سلف صالحین سے ثابت نہیں، خصوصاً عورتوں کا اس مقصد کے لئے اپنے گھروں سے نکلنا اور اجتماع کرنا جائز نہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کیا یہ بدعت نہیں؟

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

کیا تسبیح سرکار ﷺ کے دور میں تھی؟ پھر کیسے جائز ہے۔ ہم سمجھ گئے یہ بدعت کی مشین تم نے خود نے بنائی جہاں چاہتے ہو فتویٰ لگا دیتے ہو۔

کیا یہ بدعت نہیں؟
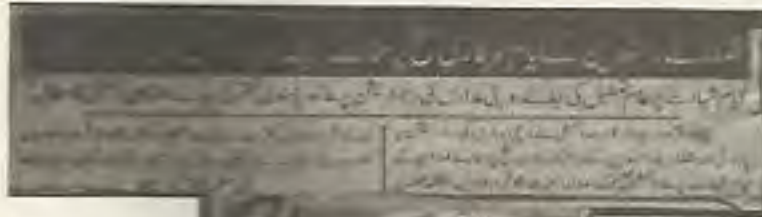
سرکارِ اعظم ﷺ کے ایام کو بدعت کہنے والے اتنی ساری بدعتیں اپنی حکومت میں لیڈری چمکانے کے لئے منظور کر رہے ہیں کیا یہ بدعت نہیں؟ جب تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر بدعت ہے تو پھر یہ کیسے جائز ہو گیا۔

کیا یہ بدعت نہیں؟

کیا ختمِ بخاری سرکار ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں ہوتا تھا جب ختمِ قرآن اور ختمِ قل تمہارے نزدیک بدعت ہے تو پھر ختمِ بخاری کیسے جائز؟

مرنے کے بعد دیوبندی مولوی کا چہرہ:

سامنے تصویر نوائے وقت اخبار سے لی گئی ہے جس میں مولوی غلام اللہ خان دیوبندی کی تصویر موجود ہے (آپ خود پڑھ لیں) ڈاکٹروں نے مولوی غلام اللہ دیوبندی کا چہرہ دکھانے سے منع کیا تھا یہ مولوی گستاخ رسول تھا، پنڈی والا کہلاتا تھا اسکے والدین نے اس کا نام غلام مصطفیٰ رکھا تھا مگر سرکار اعظم ﷺ کے بغض وعداوت میں اندھے مولوی غلام اللہ خان نے اپنا نام غلام مصطفیٰ سے بدل کر غلام اللہ رکھ لیا۔

اس گستاخ رسول کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سزا دی اسکا چہرہ ایسا بگڑا کہ ڈاکٹر نے دیکھنے کی ممانعت کر دی یہ پوری اخباری رپورٹ ہے

مرنے کے بعد دیوبندی مولویوں کے چہرے

سامنے والی تصویر نوائے وقت اخبار کی ہے جو دیوبندی مولوی عنایت اللہ شاہ بخاری دیوبندی کی ہے سیدھے ہاتھ والی تصویر اسکی زندگی کی ہے اُلٹے ہاتھ والی تصویر اس کے مرنے کے بعد

لی گئی ہے زندگی والی تصویر قدر صاف ہے مرنے کے بعد والی تصویر کالی ہے اس میں چہرے پر سوزش بھی ہے۔
اور پھر منہ دائیں کی بجائے بائیں طرف ہے یعنی کعبۃ اللہ کی جانب سے پھرا ہوا چہرہ ہے منہ مشرق کی طرف ہے خانہ کعبہ کی طرف سے منہ پھر جانا بھی بے دین کی علامت ہے اور سب سے عبرتناک بات یہ ہے کہ بائیں طرف سے تقریباً دو انچ زبان منہ سے باہر ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔

مورخہ 21 مئی بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ عنایت اللہ کے بیٹے ضیاء اللہ نے اعلان کیا کہ میرے والد ڈھائی ماہ تک بیمار رہنے کے بعد رحلت فرما گئے ان کے جسم پر سوزش ہے اور اُن کا بال بال دُکھ رہا ہے لہذا اُن کی چارپائی کو کھینچا تانی نہیں کرنی۔

مرنے کے بعد دیوبندی مولویوں کے چہرے

UMMAT Karachi

امت

روزنامہ کراچی

1 تھانہ 3 چوکیاں 4 بینک 3 پیٹرول پمپ 31 گاڑیاں نذر آتش

صفحے والی تصویر اُمت اخبار سے لی گئی ہے جس میں مفتی نظام الدین شامزئی کو آخری مرتبہ دکھایا گیا ہے لیکن صرف آنکھیں دکھائی جارہی ہیں پاکستان بھر کے اخبارات میں مفتی شامزئی کی صرف آنکھیں دکھائی گئی ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اس کا چہرہ کیوں نہیں دکھایا گیا جبکہ دیوبندیوں کے ترجمان روزنامہ اسلام نے لکھا کہ چہرہ سلامت تھا چلو مان لیا جائے کہ چہرہ سلامت نہ رہا پھر بھی آخری مرتبہ چہرہ دکھایا جاتا ہے مفتی شامزئی کا چہرہ نہ دکھانے کا مطلب ہم یہی سمجھیں گے کہ کیا اس کا حال بھی مولوی عنایت اللہ اور غلام اللہ خان کی طرح ہوا ہے۔

وصال کے بعد اہلسنّت کے چہرے

روزنامہ قومی اخبار کراچی

جلد نمبر 13	جمعہ 23 صفر المظفر 1422ھ 18 مئی 2001	شمارہ نمبر 211

یہ غلام مصطفیٰ ﷺ کا چہرہ ہے جو کہ سر پر گولیاں لگنے کے باوجود مسکرا رہا ہے کیا یہ مسلکِ حق اہلسنّت سُنّی حنفی بریلوی کی حقانیت کی دلیل نہیں ہے۔

وصال کے بعد اہلسنّت کے چہرے

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

یہ تصویر سنی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کررہا ہے یہی ثابت کررہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔

مرنے کے بعد خمینی کا حال

کائنات

TIME

And these fans loved him, folks!

WORLD EXCLUSIVE
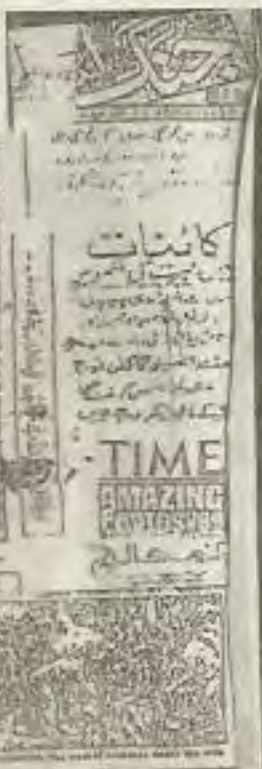
شیعہ رہنما خمینی کو مرنے کے بعد لوگ اسکے کفن کو نوچ رہے ہیں اور اس کو برہنہ کردیا ہے گستاخ صحابہ کا عبرتناک انجام یہی ہونا چاہئے۔

دیوبندی مولویوں کوانعام دیناچاہیے۔

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

علامہ ندوی... شبیر عثمانی کے مزارات

سامنے والی تصویر امت اخبار کی ہے لکھا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات کی توڑ پھوڑ کی۔
توڑ پھوڑ کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک مزارات تعمیر کروانا بدعت ہے پھر مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات بنے ہوئے تھے تبھی تو توڑے گئے اگر نہ ہوتے تو کیسے توڑتے معلوم ہوا کہ آج تمہاری بدعت کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ تم نے اس شخص کو پولیس کے حوالے کیوں کر دیا تمھیں تو چاہئے کہ اس شخص کو انعام دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمہاری بدعت کا خاتمہ کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اھلبیت کے مزارات کو شہید کرنیوالی نجدی سعودی حکومت کو تم شاباشی دیتے ہو پھر تو تمھیں اس شخص کو بھی شاباشی اور انعام دینا چاہئے ہماری بات پر غور کرنا۔

اکابردیوبند کی قبروں پر تختیاں نصب

بڑی تختی والی تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر دیوبندیوں کے پیشوا مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں مسلمانوں کی قبروں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابر کی قبروں کو کیوں مسمار نہیں کرتے؟

مولوی اسرار احمد نے جہاد کا انکار کیا

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی

کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25	جمعرات 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 ساون 2061ب — فون 5843720-26-UAN 111-222-007 قیمت 7 روپے	صفحات 14	رجسٹرڈ ایس ایس نمبر 24	شمارہ 282

حکومت اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں: ڈاکٹر اسرار احمد

استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تھرڈ ٹمپل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے جہاد نہیں البتہ اسے جدوجہد آزادی کہا جا سکتا ہے، گیسٹ آور پروگرام میں خطاب

پشاور (بیورو رپورٹ) انجمن خدام القرآن صوبہ سرحد کے سرپرست اعلیٰ، دینی تنظیم اسلامی اور معروف دینی سکالر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تھرڈ ٹمپل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان جس مقصد کے لئے بنا

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 1

دیوبندی مولوی اسرار احمد نے کشمیر کے جہاد کا انکار کیا اُوپر سے زخم پر نمک چھڑکنے کے لئے کہا کہ البتہ کشمیر میں لوگ جدوجہد آزادی کر رہے ہیں شاید مولوی اسرار نے رسول ﷺ کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ اسلامی ملک کی حفاظت کے جان دینا بھی شہادت ہے۔

کبھی میرے رسول علیہ السلام کو بھی سلام کرلیا کرو

بچوں کا اسلام

115 شمارہ 19 رجب 1425ھ مطابق 5 ستمبر 2004
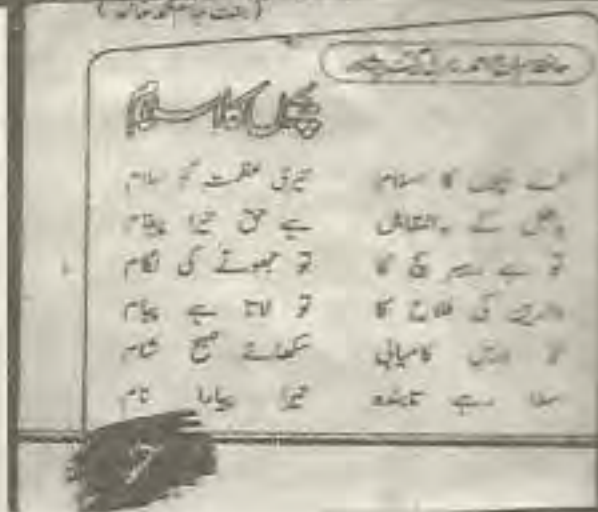
بچوں کا اسلام

دیو بندیوں کا ترجمان بچوں کا اسلام میگزین آپ کے سامنے اس کے صفحہ نمبر 7 پر بچوں کے اسلام میگزین کا سلام پیش کیا گیا ہے اس کی عظمت کو۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کبھی تم لوگوں نے میرے رسول ﷺ پر بھی اس طرح سلام عرض کیا؟
کیا تمھارا میگزین میرے رسول ﷺ سے بھی بڑھ گیا۔

نورانی میاں کے عُرس میں دیوبندیوں کی شرکت

The Daily AGHAZ Karachi

آغاز کراچی

قیمت 3 روپے

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

شمارہ 282	16 شوال المکرم 1425ھ 29 نومبر 2004ء	جلد 42

مولانا نورانی کا پہلا عرس عقیدت و احترام سے منایا گیا

دیوبندیوں کے نزدیک عُرس منانا اس میں شرکت کرنا بدعت ہے مگر پھر بھی دیوبندی مولوی قاضی حسین احمد اور حافظ حسین احمد نے مولانا نورانی کے عُرس میں شرکت کی اب ان پر کیا فتویٰ لگے گا۔

نمازِ جنازہ کے بعد دُعا نہ مانگو مگر۔۔۔۔!

فتویٰ، دیوبندیوں کے نزدیک نمازِ جنازہ کے بعد دُعا، نماز کے بعد دعائے ثانی، تعزیت کے وقت دُعا مانگنا بدعت ہے۔

دیوبندیوں کا عمل

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

قیمت ۵ روپے	منگل ۲۹ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۴ء	جلد ۹ شمارہ ۵۹

مگر تصویر میں دیوبندی ادارہ عالمگیر ویلفیئر اور رشیدیہ ٹرسٹ کے افتتاح کے موقع پر دیوبندی مولوی دُعا مانگ رہے ہیں کیا تمھارا منصوبہ نمازِ جنازہ اور نماز سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے جو تم یہ کام کر رہے ہو۔

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام کو بدعت کہنے والے!

ہفت روزہ ختم نبوۃ

KHATM-E-NUBUWWAT

KARACHI PAKISTAN

جلد ۲۱ | [illegible] صفر المظفر ۱۴۲۳ھ مطابق [illegible] اپریل ۲۰۰۲ء | شمارہ [illegible]

لاکھوں سلام

حضرت اقدس سید نفیس شاہ الحسینی

تاجدار نبوت پہ لاکھوں سلام — شہریار نبوت پہ لاکھوں سلام
سید الاولیں سید الآخریں — تاجدار نبوت پہ لاکھوں سلام
فخر اولاد آدم پہ اربوں درود — افتخار نبوت پہ لاکھوں سلام
وہ جب آئے جہاں میں بہار آگئی — نو بہار نبوت پہ لاکھوں سلام
جلوہ گاہ محمدؐ وہ غار حرا — جلوہ زار نبوت پہ لاکھوں سلام
جبرئیل امیںؑ مرحبا مرحبا — رازدار نبوت پہ لاکھوں سلام
نور پاش رسالت پہ دائم درود — نور بار نبوت پہ لاکھوں سلام
وہ جو فاران کی چوٹیوں سے اٹھا — شہسوار نبوت پہ لاکھوں سلام
جس پہ ختم نبوت کا دار و مدار — اس مدار نبوت پہ لاکھوں سلام
ہر نبی کی رسالت ہوئی [illegible] — [illegible] نبوت پہ لاکھوں سلام
روکش حسن یوسف ہے جس کا جمال — اس نگار نبوت پہ لاکھوں سلام
سدرۃ المنتہی جس کی [illegible] — [illegible] نبوت پہ لاکھوں سلام

سامنے دیوبندیوں کے ترجمان مجلّہ ہفت روزہ ختم نبوت کا ایک صفحہ زیر نظر ہے اعلیٰحضرت امام احمد رضا خانصاحب فاضلِ بریلی علیہ الرحمہ کے صلوۃ وسلام مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ پہ لاکھوں سلام کو بدعت کہنے والے دیوبندیوں کے مولوی سید نفیس شاہ الحسینی نے اپنا تحریر کیا ہوا سلام شائع کیا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب تم خود اس بات کو تسلیم کرتے ہو تو میرے امام احمد رضا فاضلِ بریلی علیہ الرحمہ کے سلام پر بدعت کا فتویٰ کیوں لگاتے ہو۔

اہلسنّت پر الزام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا معشوق

[illegible]

اس مضمون میں اہلسنت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محبوب ﷺ کو آپس میں ایک دوسرے کا عاشق و معشوق کہتے ہیں اس کے برعکس سامنے والے مضمون میں انہوں نے خود بندہ اور خدا کو آپس میں عاشق و معشوق لکھا۔

خود ان کا عمل ملاحظہ ہو!

حج مبارک

امۃ اللہ، جامعۃ الرشید

عشق و محبت کا مظاہرہ:

موت اور اس کے بعد کے احوال کا مظاہرہ:

قربانیوں کا مظاہرہ:

آپ نے دونوں مضامین میں دیکھ لیا کہ جہاں سرکارِ اعظم ﷺ سے محبت کی بات آتی ہے تو عاشق ومعشوق جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور دوسری طرف حجاج کو خود انہوں نے عاشقانہ وار، دیوانہ وار عشق ومستی کے عالم میں لکھا ہے مطلب صاف واضح ہوگیا کہ اگر کوئی چیز بدعت اور حرام ہے تو صرف نبی ﷺ کی شان کو بیان کرنے میں ہے اگر اپنا مولوی عام بندوں کی طرف یہ منسوب کرے تو اُسے عین اسلام اور خدا تعالی سے محبت لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالی کے واسطے بُغض وعداوت کی پٹی اپنے دلوں سے ہٹادو۔

یہ تقی عثمانی کی کتاب کا ٹائٹل ہے اس میں اس نے مذہبی اسلامی رسومات کے ارد گرد جہنم کے شعلے بلند کئے ہوئے ہیں سب سے جاہلانہ اور احمقانہ بات یہ ہے کہ یارسول اللہ ﷺ کہنا اس پر بھی شعلہ بلند کیئے ہوئے ہیں شاید ان کو یارسول اللہ ﷺ کہنے سے اتنی نفرت ہے کہ اس کے نیچے آگ کے شعلے لگائے ہوئے ہیں شاید یہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ جہاں یارسول اللہ ﷺ لکھا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھا ہے لہٰذا یہ لوگ رسول ﷺ کی عداوت میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکالنا بھول گئے کیا ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں حکومت ان پر مقدمہ کرے کیونکہ یہ کافروں کا فعل ہے۔

خدا جب دین لیتا ہے تو ☆ عقلیں چھین لیتا ہے

نام نہاد مولوی کے افعال!

روزنامہ ایکسپریس کراچی

مجلس عمل کے قائم مقام سربراہ قاضی حسین احمد اوسلو میں ناروے کی وزیر برائے علاقائی ترقی ارنا سلوبرگ سے گفتگو کر رہے ہیں

جلد۸: شمارہ ۵۵	جمعرات ۱۲ر شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ۹ر اکتوبر ۲۰۰۳ء	قیمت ۵ روپے

متحدہ مجلس عمل کے نائب صدر قاضی حسین احمد سے کینیڈین ہائی کمشنر ملاقات کررہی ہیں

اوپر دی ہوئی تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعتِ اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مُسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کرر ہے ہیں اور اسکا ادب اتنا کرر ہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کیساتھ باتیں کرر ہے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پُرانی دوستی تھی۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے آج وہی لوگ کیسی حرکت کرر ہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی کوشش کہ ہم صدر یا وزیرِاعظم بن جائیں پوری نہیں ہوتی۔

جلد۹: شمارہ ۱۰۱ | جمعرات ۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵ نومبر ۲۰۰۴ء | قیمت ۵ روپے

جمعیت علمائے اسلام (س) کے صدر مولانا سمیع الحق ایک تقریب میں ڈاکٹر عالیہ امام سے مصافحہ کر رہے ہیں

اُوپر دی ہوئی تصویر دیوبندی مولوی صاحب اور دیوبندی دارالعلوم کے مہتمم سمیع الحق کی ہے کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے دارالعلوم میں بیٹھ کر مسلمانوں کو یہ سکھاتے ہوں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے اور باہر نکل کر غیر محرم سے مصافحہ بھی کریں کیا یہ تباہی کا راستہ نہیں ہے؟ کیا ان کے لئے یہ سب کچھ جائز ہے؟

دیوبندی مولویوں کا عمل!

روزنامہ جنگ کراچی

بانی..... میر خلیل الرحمن

جلد 68	اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء	نمبر 154

جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامعہ بنوری ٹاؤن میں ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر سے مفتی شامزئی کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں اس موقع پر علامہ حسن ترابی، معراج الہدیٰ اور دیگر بھی موجود ہیں (جنگ فوٹو)

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

مجلس کے سربراہ قاضی حسین، مفتی جمیل کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ انصاف ٹائمز کراچی

جمعرات 6 رمضان المبارک 1425ھ 21 اکتوبر 2004ء قیمت 3 روپے

جلد 6 | فون 8-5800051 فیکس 5800050,66 ای میل cenpub@cyber.net.pk | شمارہ 176

[illegible] حسین اپنے بڑے بھائی کی نماز جنازہ کے بعد دعا مغفرت کر رہے ہیں، شیخ رشید بھی موجود ہیں

اوپر دی ہوئی تینوں تصویروں میں دیوبندی مولوی تعزیت کے وقت ہاتھ اُٹھا کر دعا کر رہے ہیں حالانکہ دیوبندیوں کے نزدیک تعزیت کے لئے اور نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اب یہ سب کچھ کیسے جائز ہوگیا اور وہ بھی دیوبندیوں کے مرکز جامعہ بنوری ٹاؤن میں جہاں اگر کسی مسلمان کا جنازہ آجائے اور وہ نماز جنازہ کے بعد دعا کروا دیں تو مولوی شور مچاتے ہوئے ہاتھ میں رومال لئے یوں آتا ہے جیسے کسی نے کفر کر دیا ہو (معاذ اللہ عزوجل)

آج اپنے فتوے اپنے مرکز پہ لگا کر یہ ثابت کرو کہ ہم خود بھی بدعتی ہیں۔

دیوبندی مولوی کی برطانیہ سے گٹھ جوڑ!

اور تنازع مت کرو، ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن

آبرومندانہ صحافت کا معمار

ہفت روزہ

ضربِ مؤمن

کراچی

WEEKLY DHARB-I-MU'MIN

Regd.SS-941

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

جلد 8 | شمارہ 26 | 29 ربیع الثانی تا 5 جمادی الاول 1425ھ بمطابق 18 تا 24 جون 2004ء | قیمت 7 روپے

افغانستان سے باعزت واپسی کیلئے مولانا فضل الرحمٰن کے ذریعے برطانیہ کا طالبان سے رابطہ

مولانا فضل الرحمٰن کا دورہ برطانیہ اور برطانوی وزیر خارجہ جیک اسٹرا کا دورہ پاکستان اسی سلسلے کی کڑیاں تھے، مقامی انگریزی اخبار کا دعویٰ

کراچی (نیوز ڈیسک) برطانیہ نے افغانستان سے باعزت واپسی کے لئے قائد حزب اختلاف اور جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کے ذریعے طالبان سے مذاکرات کے لئے رابطہ کیا ہے۔ ایک مقامی انگریزی اخبار کے دعوے کے مطابق برطانیہ نے مولانا فضل الرحمٰن کے ذریعے طالبان سے رابطے کی کوشش کی ہے اور گزشتہ دنوں مولانا فضل الرحمٰن کا دورہ برطانیہ اور برطانوی وزیر خارجہ جیک اسٹرا کا دورہ پاکستان اسی سلسلے کی کڑیاں بتائی گئی ہیں۔ مذکورہ انگریزی اخبار کا دعویٰ ہے کہ برطانیہ مولانا فضل کو اس

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 5

5 بقیہ

سلسلے میں ثالث قرار دیتے ہوئے ان کے ذریعے طالبان سے مذاکرات کی خواہش رکھتا ہے۔ اخبار نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان میں موجود برطانوی ہائی کمیشن نے بھی مولانا فضل الرحمٰن سے مسلسل رابطے رکھے ہوئے ہیں تاہم مولانا فضل الرحمٰن کے دفتر سے اب تک کوئی وضاحت سامنے نہیں آئی۔

INTERNATIONAL
Weekly NEWS NET Karachi
نیوز نیٹ کراچی
انٹرنیشنل
چیف ایڈیٹر: فیض عباس

شمارہ نمبر	اتوار 19 ستمبر 2004	جلد نمبر 1

فضل الرحمٰن افغانستان میں الیکشن کیلئے مدد کریں، برطانیہ

اسلام آباد (رپورٹ: خالد محمود) برطانیہ نے ایک مرتبہ پھر افغانستان میں انتخابات کیلئے مولانا فضل الرحمٰن سے مدد مانگتے ہوئے اپوزیشن لیڈر مولانا فضل الرحمٰن سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ پاکستان میں تعینات برطانیہ کے پولیٹکل سیکریٹری مسٹر پیٹر اور سفارتکار مائیکل کیمپل نے مولانا فضل الرحمٰن سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور خصوصی پیغام بھی دیا۔ ملاقات میں افغانستان میں آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا اور برطانیہ نے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے وفد سے کہا ہے کہ وہ پرامن انتخابات کیلئے طالبان وور کے رہنماؤں سے بھی مذاکرات کریں اور طاقت کا استعمال ترک کریں۔ انہوں نے انتخابات کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

اوپر دی ہوئی دونوں اخبار کی سُرخیوں میں یہ تحریر ہے کہ فضل الرحمٰن سے برطانیہ نے مدد مانگی۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ملک میں لاکھوں علماء موجود ہیں مگر برطانیہ نے فضل الرحمٰن سے مدد کیوں مانگی؟ جواب یہی آئے گا کہ فضل الرحمٰن برطانیہ کا ایجنٹ ہے اور اس نے پہلے بھی برطانیہ جیسے ظالم جابر اور مسلمانوں کے دشمن ملک کی مدد کی ہے یہی نہیں بلکہ برطانیہ نے خاص طور پر اپنی وزیر جیک اسٹرا کو بھی بھیجا۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ اس نے کتنی رقم لی اس کا ثبوت یوں بھی ملتا ہے کہ برطانوی وزیر کے دورہ کے بعد فضل الرحمٰن ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اب پہلے جیسا جوش ختم ہو گیا ہے۔

عبادت پر ایٹم بم کو فوقیت!

جلد ۸: شمارہ ۳۵۲ | اتوار ۲۱ رجمادی الثانی ۱۴۲۵ھ ۸ راگست ۲۰۰۴ء | قیمت ۶ روپے

نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم اہم ہے۔ مولانا سمیع الحق

فقہی اختلافات کی آج کوئی اہمیت نہیں۔ مغربی پروپیگنڈے کا توڑ کیا جائے۔ خطاب۔ معذرت خواہانہ رویہ چھوڑ دیں۔ ڈاکٹر شاہد

مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ امن وامان اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ۔ مولانا سمیع کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ جیسے عبادات سے زیادہ اہمیت ایٹم بم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام دینی امور سے زیادہ اسلام کے تحفظ کی ہدایت کی ہے۔

مولانا سمیع الحق

انہوں نے یہ بات مقامی ہوٹل میں اپنے انٹرویوز کے مجموعے پر مبنی کتاب "صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم، ڈاکٹر شاہد مسعود، رکن قومی اسمبلی حامد الحق حقانی، علامہ حسن ترابی، مولانا زرولی خان، محمود شام سمیت دیگر مقررین نے بھی اظہار خیال کیا۔ مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اسلام کی بھیانک تصویر دنیا کے سامنے لائی جارہی ہے۔ مغرب اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کر رہا ہے۔ آج اسلام، قرآن، مدرسہ، منبر اور محراب کو دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیا جارہا ہے۔ فقہی مسائل اب ہم سب کی نہیں، اب ضرورت ہے کہ دہشت گردی، اسامہ بن لادن، مدارس اور دینی تعلیم جیسے موضوعات پر کھل کر بات کی جائے۔ اتحاد امت اور قوم کو بیدار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہمیں اپنے میڈیا کی ضرورت ہے کہ جو مغرب کے پروپیگنڈے کا توڑ کر مقابلہ کر سکے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ حکومت مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی۔ تاہم دینی مدارس کو مذہبی تعلیمات کے ساتھ سائنس و ٹیکنالوجی کے جدید علوم پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ دنیا کا مقابلہ کیا جا سکے۔ رکن قومی اسمبلی مولانا حامد الحق نے کہا کہ مولانا نے اپنے انٹرویوز کے ذریعے عالم اسلام کی صحیح تصویر مغرب کے سامنے پیش کی ہے۔ بڑی شدت سے مولانا زرولی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا

اُوپر دیئے ہوئے اخبار میں دیوبندی مولوی سمیع الحق کا یہ بیان واضح نظر آرہا ہے کہ اس نے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم کو اہم قرار دیا فرائض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے زیادہ ایٹم بم کو فوقیت دینا جہالت اور گمراہی نہیں؟ اب ہم سمیع الحق صاحب سے کہتے ہیں کہ اب آپ اپنے اکھوڑہ خٹک دار العلوم حقانیہ میں بچوں کو ایٹم بم بنانے کی ترکیب اور ایٹمی مواد بنانا سکھاؤ۔ دار العلوم سے دینی تعلیمات سکھانے کا لیبل ہٹا دو کیونکہ اب آپ کے نزدیک نماز، روزہ اور حج سے زیادہ اہم ایٹم بم ہے۔

ہاتھی کے دانت!

کراچی: جماعت اسلامی کراچی کے امیر معراج الہدیٰ متحدہ کے رہنما فاروق ستار کو اجتماع کا دعوت نامہ پہنچا رہے ہیں

اُوپر یہ والی تصویر میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کراچی کا امیر فاروق ستار کو خود ان کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے دعوت نامہ دے رہا ہے۔ بقول جماعت اسلامی کے متحدہ قومی موومنٹ لسانی اور دہشت گرد تنظیم ہے پھر ان کو اپنے جلسے میں بلوا ایجا رہے

سے کہتے ہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ دکھانے کے اور۔

Daily **UMMAT** Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۹: شمارہ ۵۶ | ہفتہ/۲۳ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ/۹ اکتوبر ۲۰۰۴ء | قیمت ۵ر

قاتل گرفتار نہ ہوئے تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی-علی شیر حیدری

کالعدم ملت اسلامیہ نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کیلئے جمعہ تک کا الٹی میٹم دے دیا

کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام-کاروباری اور تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں

کراچی (نمائندہ امت) ملت اسلامیہ کی قیادت نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کے لئے حکومت کو 7 یوم کا الٹی میٹم دیا ہے جبکہ جمعے کے روز ملت اسلامیہ کی کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام ہوگئی۔ امت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کالعدم ملت اسلامیہ کے مرکزی رہنما علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پُرامن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اس سلسلے میں ہماری حکومت سے بات ہوئی ہے ہم نے حکومت پر

بقیہ صفحہ 7 کالم 5 میں

مولانا اعظم طارق کی پہلی برسی کے موقع پر مدارس کے طلبا ان کے پوسٹر خرید رہے ہیں

نیچے صفحے پر دی ہوئی تصویر میں دیوبندی مدارس کے طلبہ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی برسی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ اعظم طارق ہے جس نے اپنی زندگی میں وصیت کی تھی کہ میرا سوئم نہ کیا جائے۔

ہمارا ان سے یہ سوال ہے کہ جب تمھارے نزدیک سوئم، چہلم اور برسی منانا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی کی برسی کیوں منائی جا رہی ہے اب تمھارے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟

جلد۸: شمارہ ۲۵۵	اتوار ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ ۲ مئی ۲۰۰۴ء	قیمت ۶ روپے

عالمی محفل حسن قرأت آج جامعہ بنوریہ سائٹ میں ہوگی۔ عالمی شہرت یافتہ قراء کراچی پہنچ گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ (العالمی) کے تحت آج ہونے والی بین الاقوامی محفل حسن قرأت میں شرکت کیلئے مصر، انڈونیشیا سمیت دیگر ممالک سے عالمی شہرت یافتہ قراء حضرات گزشتہ رات کراچی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر جامعہ بنوریہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم، ناظم تعلیمات مولانا عبدالحمید اور دیگر علما

باقی صفحہ 9 کالم 2 میں

بقیہ: عالمی محفل قرأت

کرام نے معزز مہمانوں کا پر جوش استقبال کیا قراء حضرات کو ایئرپورٹ سے جلوس کی شکل میں جامعہ بنوریہ لایا گیا۔ پاکستان آنے والے قراء حضرات میں مصر سے شیخ عبدالفتاح الطاروطی، حجاج رمضان البنداوی، الشیخ محمد اسماعیل الطنطاوی اور دیگر شامل ہیں اپنے پرتپاک استقبال پر انھوں نے جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ محفل قرأت کا آغاز آج اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ بنوریہ سائٹ میں ہوگا قراء حضرات کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی محفل قرأت میں شرکت کریں گے۔

صفحے پر دیئے ہوئے اخبار کے تراشے میں جامعہ بنوریہ نے اشتہار دیا ہے کہ عالمی محفل حسنِ قرأت جامعہ بنوریہ میں ہوگا سارے دیوبندی مولوی شرکت کریں گے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ لوگ محفلِ نعت کو بدعت کہتے ہو پھر یہ محفلِ قرأت کیسے جائز ہوگئی حالانکہ محفلِ نعت سرکار ﷺ کے دور میں ہوتی تھی۔ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ منبر پر بیٹھ کر میری نعت سناؤ۔

اب آپ لوگ ثابت کریں کہ محفلِ حُسنِ قرأت کہاں سے ثابت ہے مولویو! اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگا کر اپنے گھروں کو مت جلاؤ ورنہ ذلت یونہی تمہارے سروں سے لپٹی رہے گی۔

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی ... میر خلیل الرحمٰن

جلد 68 | اتوار کیم جمادی الاول 1425ھ 20 جون 2004ء | نمبر 168

اگلے صفحے پر دی ہوئی تصویر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی کی ہے جو کہ منور حسین سہروردی کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ تھانوی صاحب! آپ کے نزدیک تو سوئم جائز ہی نہیں ہے پھر کیوں شرکت کی اور دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک نمازِ جنازہ کے بعد دعا نا جائز ہے پھر یہاں سوئم کے بعد دعا کیوں کروائی؟

تھانوی صاحب! ہم سمجھ گئے کہ آپ اپنی لیڈری چمکانے کے لئے سوئم میں تشریف لائے ہیں تا کہ اخبار میں تصویر آئے اور پیپلز پارٹی سے تعلقات بھی اچھے ہوں یہ آپ کی سیاسی بدعت ہے جس کا ارتکاب آپ کر رہے ہیں۔

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا، کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمٰن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود، قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمٰن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

جلد 4 | شمارہ 157 | اتوار 9 رمضان 1425ھ مطابق 24 اکتوبر 2004ء | قیمت 8 روپے

مفتی شامزئی، مفتی جمیل اور مولانا تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد

قاری عبدالمنان انور، مولانا گلفام و دیگر کا خطاب، مشن کو جاری رکھنے کا عزم

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام ساؤتھ کراچی کے زیر اہتمام مفتی نظام الدین شامزئی، مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی یاد میں لیاری میں ایک اجتماع منعقد ہوا، اجتماع سے جمعیت علماء اسلام کراچی کے امیر مولانا قاری عبدالمنان انور، مولانا مشتاق احمد عباسی، مولانا غلام مصطفیٰ فاروقی، مولانا محمد یوسف گلفام، قاری عبدالرحیم حیدری و دیگر نے خطاب کیا اور مفتی نظام الدین شامزئی، مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی دینی و ملی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ان شہداء اکابر کے مشن کو جاری و ساری رکھا جائے گا۔ آخر میں جے یو آئی کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔

دونوں اخباری تراشوں میں دیوبندی اداروں کے زیر اہتمام دیوبندی مولوی شامزئی، جمیل اور تونسوی کی یاد میں جلسہ اور قرآن خوانی کا انعقاد ہوا۔

ہمارا سوال آپ سے یہ کہ اولیاء اللہ کی یاد میں دن منانا آپ کے نزدیک ناجائز ہے عام مسلمانوں کے لئے قرآن خوانی سوئم ناجائز ہے پھر یہ آپ کے مولویوں کی یاد میں کیسے جائز ہوگیا کیا اولیاء اللہ سے بھی تمہارے مولویوں کا درجہ بلند ہے جو تم لوگ اولیاء اللہ کے لئے منع کرتے ہو اور اپنے مولویوں کے لئے منعقد کرتے ہو کیا تمہارا دین بدلتا رہتا ہے کیا تمہارے فتوے کراچی کے موسم کی طرح بدلتے رہتے ہیں۔

دیو بندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا کہ حروف مقطعات کتنے ہیں؟

عام اور سیدھا جواب یہ ہونا چاہئے کہ مجھے معلوم نہیں ہے مگر ولی رازی کا جواب بالکل احمقانہ اور جاہلانہ ہے اس نے یہ جواب دے کر قرآن مجید کے حروف کو فضول قرار دیا۔ کیا ایسا جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے ایسے مولوی سے تو جاہل آدمی اچھے جو ادب واحترام کا پاس تو رکھتے ہیں۔

روزنامہ امت کراچی

جمعۃ المبارک ۱۳ / جمادی الاول ۱۴۲۵ھ ۲ / جولائی ۲۰۰۴ء

حروف مقطعات کتنے ہیں

سوال: حروف مقطعات کتنے ہیں؟ اور قرآن میں کتنی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں؟ نیز قرآنی آیات کے طغرے دکان یا گھر میں لگانا کیسا ہے؟ نیز لوح قرآنی لگانا کیسا ہے؟ (شکیلہ رانا۔ گرین ٹاؤن، کراچی)

جواب: حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس کا جاننا نہ دین کیلئے ضروری ہے اور نہ دنیا کیلئے۔ جس میں نہ دین کا کوئی فائدہ ہو نہ دنیا کا ایسی چیز کو فضول کہتے ہیں۔ میں نے آج تک ان حروف کو گننے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔ آپ کو اگر شوق ہے تو قرآن کریم کھول کر حروف مقطعات والی سورتوں سے ان کو شمار کرلیں۔

قرآنی آیات کے طغرے وغیرہ لگانا جائز بھی ہے اور اس شخص کیلئے باعث برکت بھی جو قرآن کے احکام پر عمل کرتا ہو۔ صرف طغرے لگا کر قرآن کریم کو طاق پر رکھ دینا درست نہیں ہے۔

نماز میں محض کسی نبی کا خیال آجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی

س: نماز کے دوران کسی نبی کا یا اولیا کرام میں سے کسی کا خیال آجائے تو نماز درست ہوگی۔ کیا نماز میں اچھے لوگوں یا اچھی چیز کا خیال آنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جائے گی۔

(عمر فاروق۔ لیاری۔ کراچی)

ج: نماز کے دوران کسی نبی یا اولیائے کرام کا خیال آجانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی البتہ کسی نبی یا رسول کا اس طرح خیال کرنا کہ رکوع اور سجدے اسی کیلئے کئے جارہے ہیں یہ شرک ہے اور اس سے نماز بھی نہیں ہوگی۔

پچھلے صفحے پر آپ نے ملاحظہ فرمایا۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا کہ نماز میں کسی نبی کا خیال آجائے تو کیا نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

ولی رازی نے جواب دیا کہ نماز میں اگر کسی نبی یا ولی کا خیال آجائے تو نماز نہیں ٹوٹتی یہ جواب دے کر مولوی ولی رازی نے اپنے امام اسمٰعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان کو غلط قرار دے دیا کیونکہ دیوبندی امام اسمٰعیل دہلوی اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھتا ہے کہ نماز میں نبی کا خیال آنا گائے بیل کے خیال آنے سے زیادہ بُرا ہے۔

اب آپ خود فیصلہ کرلیں کہ یا تو ولی رازی کا جواب غلط ہے یا پھر تقویۃ الایمان من گھڑت کتاب ہے؟

روزنامہ امت کراچی

جمعۃ المبارک ۴ صفر المظفر ۱۴۲۵ھ ۲۶ مارچ ۲۰۰۴ء

دین کی دنیا

مولانا محمد ولی رازی

محرم میں سبیل لگانا اور حلیم

پکانا اسلاف سے ثابت نہیں

س: محرم الحرام کے مہینوں میں لوگ سبیل لگاتے ہیں۔ حلیم پکاتے ہیں، شربت بناتے ہیں تو کیا یہ سنت نبویؐ سے ثابت ہے یا صحابہ کرام کے زمانے میں ایسا ہوتا تھا یا یوں ہی بناتے ہیں اور ان سب چیزوں کو کھانا حرام ہے یا حلال؟ (محمد زاہد)

ج: محرم میں شربت وغیرہ کی سبیل لگانے یا حلیم پکانے میں کیا نیت ہوتی ہے یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ اگر سیدین حسنین رضی اللہ عنہما کے ایصال ثواب کیلئے ہے تو غالباً یہ صدقے کی نیت سے ہوتا ہوگا اور صدقہ صرف مساکین کا حق ہے۔ لیکن رواج یہ ہے کہ شربت اور حلیم رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس لئے شاید یہ صدقہ نہیں ہوتا۔ بہر حال اس رواج کی کوئی اصل نہ قرآن و سنت میں ہے اور نہ بزرگوں کے عمل میں اس کی کوئی مثال موجود ہے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے محرم میں شربت، سبیلیں لگانا اور حلیم پکانے سے متعلق پوچھا گیا ہے جواب پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ولی رازی صاحب بالکل بھولے بادشاہ بن گئے ہیں

پوری دنیا جانتی ہے کہ محرم میں شربت اور حلیم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے ایصال ثواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے

ولی رازی صاحب کو صدقے کی قسمیں ہی معلوم نہیں ہیں ایک صدقہ واجبہ ہوتا ہے ایک صدقہ نافلہ ہوتا ہے صدقہ نافلہ جو ایصال ثواب کیلئے کرتے ہیں وہ تمام لوگ کھا سکتے ہیں

ولی رازی صاحب! پہلے آپ علم حاصل کرلیں پھر سوالات کے جوابات دیجئے گا۔

روزنامہ امت کراچی

روزنامہ ''امت'' کراچی (5) اتوار 3 اکتوبر 2004ء

گمراہ کرنیوالے فرقے سرفروشان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار

شب برأت پر قبرستان آنیوالے مسلمانوں کو دوربین [illegible] دے کر چاند پر گوہر شاہی کے [illegible] کا دیدار کرنے کا مشورہ دے رہے تھے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) زمان ٹاؤن پولیس نے شب برأت کے موقع پر قبرستان میں لوگوں کو ورغلانے والے انجمن سرفروشان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ٹیلی ویژن سی ڈی پلیئر، ساؤنڈ سسٹم، اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں برآمد کرلیں۔ تفصیلات کے مطابق زمان ٹاؤن تھانے کے ایس ایچ او انسپکٹر نعیم خان نے شب برأت کے موقع پر علاقے کے لوگوں کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ کورنگی قبرستان روڈ پر قبرستان سے متصل انجمن سرفروشان اسلام کے دفتر پر چھاپہ مار کر سادہ لوح عوام کو ورغلانے والے انجمن سرفروشان کے 7 کارکنان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں محمد نثار احمد ولد عبدالرحمان، مدثر نیازی ولد محمد شفیع، ارشد حسین ولد جعفر حسین،

(باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 5)

بقیہ نمبر (5)

محمد منصور ولد غلام رسول، جاوید اقبال گوہر ولد محبوب خان، غلام شبیر رضا ولد محمد یعقوب اور عبدالشکور ولد غلام رسول شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان شب برأت پر قبرستان آنے والوں کو دوربین دے کر گمراہ کر رہے تھے کہ چاند پر دیکھو گوہر شاہی کا دوبارہ نزول ہو رہا ہے (نعوذ باللہ) اور اب گوہر شاہی امام مہدی کے روپ میں ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ملزمان اس حوالے سے اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں بھی تقسیم کر رہے تھے۔ پولیس نے بھاری تعداد میں اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں بھی قبضے میں لی ہیں اور ازاں پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 196/2004 درج کرلیا ہے۔

اوپر اخبار کی سرخی ہے کہ گوہر شاہی کے چیلے اسلام کے خلاف کام کرتے ہوئے گرفتار ہوئے گوہر شاہی کے چیلے چاند پر گوہر شاہی کی تصویر دکھاتے ہیں۔ امریکی تحقیقی ادارہ ناسا کا کہنا ہے کہ چاند پر کسی کی تصویر نظر نہیں آئی اگر چاند پر چوہا بھی دکھائی دے تو ہم اس پر تحقیق کرتے ہیں کسی انسان کی تصویر چاند پر آئے یہ نہیں ہو سکتا۔

گوہر شاہی کے چیلے فتنہ خور ہیں حکومت کو چاہئے کہ ان کو روکا جائے ان کے لٹریچر اور پمفلٹ ضبط کئے جائیں۔

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفت روزہ
غزوہ
لاہور

چیف ایڈیٹر
امیر حمزہ

جلد 3 شمارہ 31

3 تا 9 رجب 1425ھ بمطابق 20 تا 26 اگست 2004ء

تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجد القادسیہ پر لٹکائے گئے بینر سے بالکل واضح ہے پاکستانی کیا چاہتے ہیں
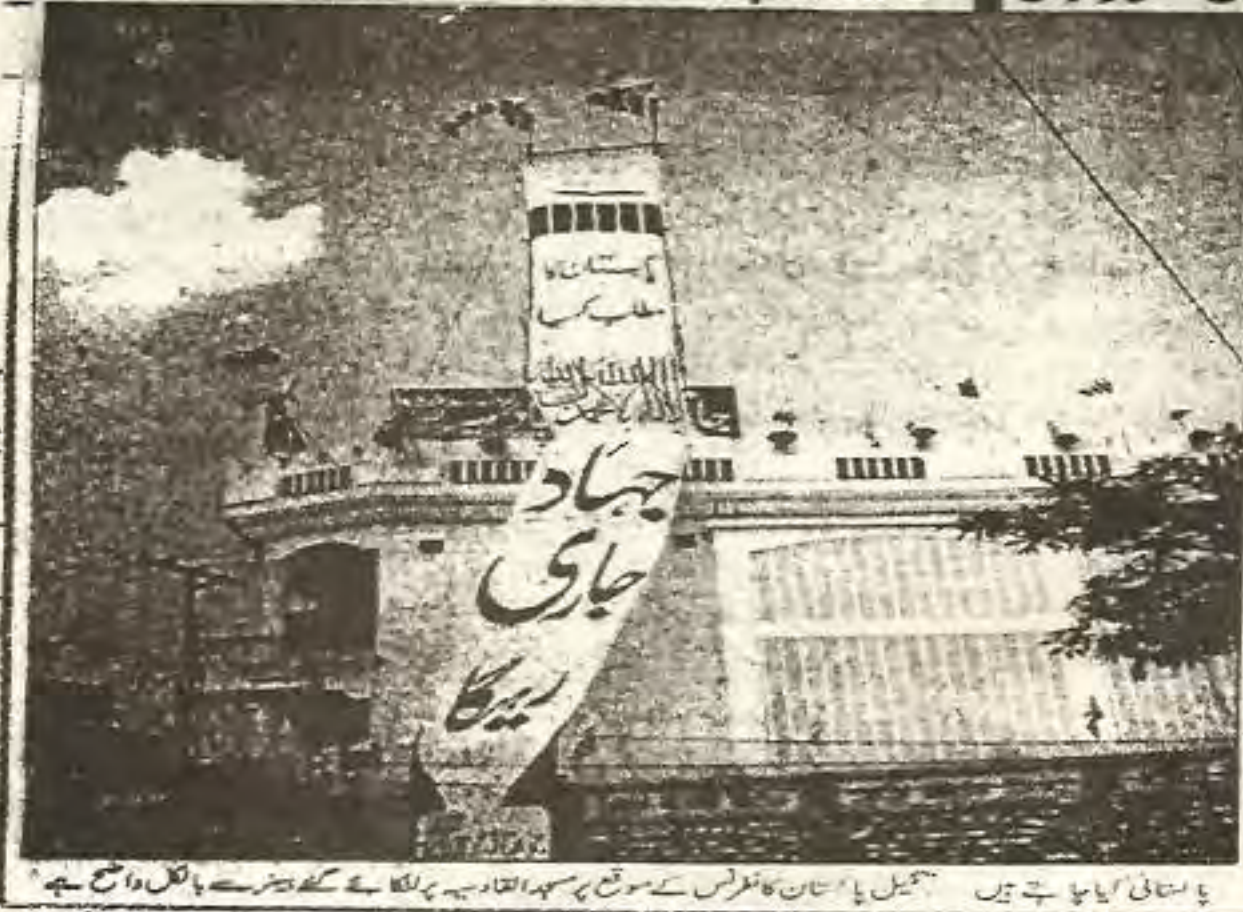
جہاد ایک عظیم عبادت ہے، اس عبادت کے فضائل کی کوئی حد شمار نہیں، دیگر فضائل کو تو چھوڑیے صرف جہادی غبار کو ہی لیجئے، اللہ رب العزت نے اس غبار کی کیسی لاج رکھی ہے کہ جب یہ گرد و غبار کسی بدن پر لگے تو اس پر جہنم کی آگ کو حرام فرما دیتا ہے۔ ایک مرتبہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "[illegible] غبار اور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ [illegible]" اسی طرح صحیح بخاری میں ابو عبس عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں گے [illegible]"

آج ہم جیسے بد قسمت لوگوں کو اس غبار کی حقیقت کہاں معلوم ہے؟ اس کی حقیقت و اہمیت تو حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہی کو معلوم تھی جو دین کے سچے داعی، غازی کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ہر قول پر دل و جان سے عمل پیرا ہوتے تھے چنانچہ مسلمانوں کا ایک لشکر روم میں جا رہا تھا جس کی قیادت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی، انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو بہت تعجب ہوا کہ خچر کی نکیل ہاتھ میں پکڑے ہوئے جا رہے ہیں۔ ان سے فرمانے لگے: "اے اللہ کے بندے! جب سواری موجود ہے تو پیدل چلنے کی کیا حاجت ہے؟" حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ کے پوچھنے کا مقصد سمجھ گئے اور فرمایا: "میں نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ آپ فرما رہے تھے [illegible] قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہو جائیں [illegible]" اس فضیلت کا شوق تھا کہ لوگ اپنی سواریوں سے نیچے کود پڑے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے آج کے دن سے کبھی لوگوں کو اتنا پیدل چلتے ہوئے نہیں دیکھا۔

سلطان بایزید یلدرم جو ایک عظیم اور بہادر حکمران گزرے ہیں انہوں نے بے شمار معرکوں میں داد شجاعت دی۔ سلطان کی عادت تھی کہ وہ ایک ہی قبا پہنتے تھے۔ جب کسی معرکہ سے واپس آتے تو قبا پر لگا ہوا غبار جھاڑ کر ایک جگہ جمع فرما لیا کرتے تھے۔ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وصیت کی کہ اس غبار کو ان کے ساتھ قبر میں رکھ دیا جائے۔ چنانچہ وصیت کے مطابق ایسا ہی کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس حقیقی اور مبارک غبار [illegible] کی توفیق نصیب فرمائے۔

سامنے والا مضمون دیوبندیوں کے اخبار ضرب مومن سے لیا گیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگنے والی گرد کو متبرک اور پاک غبار قرار دیا ہے۔

ہم اس کا انکار نہیں کرتے جس گرد و غبار کے بارے میں میرے مصطفیٰ ﷺ کی زبان سے نکل گیا وہ واقعی پاک اور متبرک ٹھہرے ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جس جگہ کی خاک کو میرے نبی ﷺ نے خاک شفا فرمایا تھا کبھی اس خاک شفا کے بارے میں بھی کچھ لکھ دیا کرو۔ خیانت نہ کیا کرو کیونکہ کوئی چیز اگر نبی ﷺ کے منہ سے نکل جائے تو وہ چیز ہو جائے اور جس جگہ میرے نبی ﷺ کے قدم لگ گئے ہوں وہ کیسے خاک شفا نہ ہو۔

اُوپردی ہوئی تصویر غیر مقلدین اہلحدیث کے اخبار غزوہ سے لی گئی جس میں تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجدِ قادسیہ پر لٹکائے گئے جھنڈے اور بینر نظر آرہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ تمہارے نزدیک حضور ﷺ کا دن، صحابہ کرام کے ایام اور اولیاء کرام کے ایام منانا بدعت ہے پھر یہ تکمیل پاکستان کانفرنس پاکستان کی آزادی کا جشن کیسے جائز ہوگیا؟

عید میلاد النبی ﷺ کے جھنڈے اور بینر تمہیں زہر لگتے ہیں مسجدِ قادسیہ پر اپنے باپ حافظ سعید کے جھنڈے اور بینر تم نے آویزاں کئے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

نام نہاد اہلحدیث بن کر قوم کو دھوکہ مت دو۔ چھوٹے بھائی کی شلوار اور ننگے سر نماز پڑھ کر تم لوگ اپنے آپکو جنتی مت سمجھو ورنہ اوندھے منہ جہنم میں جاؤ گے۔

ہماری دیگر مطبوعات
مجموعہ اوراد و وظائف
مشتمل بر
سورۂ قرآنیہ و احادیث نبویہ
چوبیس زہریلے سانپ
اور
مسلک حق اہلسنت
تنظیم اہلسنت کراچی، پاکستان